राजा और रंक

راجہ اور رنک

اداکاران

کم کم - سنجیو کمار
نازیما

قیمت دس نئے پیسے

رتن اینڈ کو بک سیلرز دریبہ کلاں دہلی

شاہد پریس دہلی

راجنہ اور رنگ فلم کے گانے

گانا نمبر ۱

ادھر کی ڈالی تو کل پھر آنا
نہیں پھر جانا تو اپنی زباں سے
کہ تیرے نیناں ہیں ڈوبے ایمان سے تنہائی یہ دل کیوں توڑا
یہ تیر کا سے چھوڑا نظر کی کمان سے
کیوں مر جاؤں گا میں بس مسکان سے
پہلے بھی تو نے اک روز یہ کہا تھا آؤں گی تو نہ آئی
وعدہ کیا تھا تیاں بنکے بدریا چھاؤں گی تو نہ چھائی
پھر ہیا سے نیناں ترسے تو نکلی نہ گھر سے
کیسی بنی وہ رات سہانی پون نے کہانی یہ سارے جہاں سے
کہ تیرے نیناں ہیں ڈالے ایمان سے
سوچا تھا میں نے کسی روز گوری بنکے پریتی تو نہ بولی
میری محبت بھری باتیں من کے ڈیرے بیگی تو نہ ڈولی
کیا لے دل چھوری یہ پوچھے گوری زمیں آسماں سے

گانا نمبر ۲ سنو کتنی اچھی ہے تو کتنی بھولی ہے
پیاری پیاری سی ساوں مال کی یہ بھولی دنیا ہے

یہ بندھن ہے کانٹوں کا تو پھلواری ہے
دُکھنے لگی ہیں ماں تیری انکھیاں
میرے لئے تو جاگی ہے ساری ساری رتیاں
میری نندیا پہ اپنی نندیا بھی تو نے واری ہے
اپنا نہیں تجھے سُکھ دُکھ کوئی
میں مسکایا تو مسکائی میں رویا تو روئی
میرے ہنسنے پہ میرے رونے پہ تو بلہاری
ماں بچے کی جان ہوتی ہے
وہ ہوتے ہیں قسمت والے جن کے ماں ہوتی ہے
کتنی سندر ہے کتنی شیتل ہے پیاری پیاری
گانا نمبر ۳: سنگ بسنتی رنگ بسنتی چھا گیا
مستانہ موسم آ گیا
دھرتی ہے آنچل پیلا چھوئے امبر نیلا نیلا
سب رنگوں سے ہے رنگیلا سنگ بسنتی
لہرائے یہ تیرا آنچل ساون کے جھولوں جیسا
دل لہرائے گیا ہے یہ تیرا روپ گوری سرسوں کے پھولوں جیسا
جب دیکھوں جی چاہے میرا نام بسنتی رکھ دوں تیرا
چھوڑو چھوڑو نا ہٹو ہٹو
تیری باتیں رام دُہائی منوا لے نا نیند چرائی

تیاں تیری پریت سے آئی تنگ بستی
ہو ہوں تو دیش واسیوں آج سے اس دیش میں
جمیا اثر کوئی نہ ہوگا ہمارے ایک سمان ہوں گے
کوئی نہ ہوگا بھوکا پیاسا پوری ہوگی سب کی آشا
تم ہو کون نگر کے راجہ چھوٹا منہ بڑی بات نہ سا جے
تجھ موں ناچو گاؤ باجے چنگ بسنتی
گانا لڑکی: میرا نام ہے چمیلی میں ہوں مالن البیلی
چلی آئی ہیں اکیلی بیکانیر سے
او داروغہ بابو ذرا دروازہ تو کھولو
کھڑی ہوں دروازے پر بڑی دیر سے
میں باغوں سے چن چن کر لائی چمپا کی کلیاں
یہ کلیاں بچھا کے سجادوں تیری گلیاں
یہ انکھیاں ملا میری انکھیوں سے
میں پھولوں کی رانی بہاروں کی سہیلی
میرا منوا ایسے ڈولے جیسے ڈولے نیا
او بے دردی ادھر جا آئی او بانکے سپیا
او گھونگھٹ میرا تو نے کیوں کھولا
میں ایسے شرمائی جیسے دلہن
بن گئی نویلی

گانا نمبر ۵:- ستیہ بھاما اور رکمنی رانی دونوں کرشن کی تھی دیوانی
بھاما آنگن کا انگارہ رکمنی شیتل جل کی دھارا
وہ پُوجا کے پھول چڑھاتی یہ پائل کے گیت سناتی
کنہیا او کنہیا کوئی مُرلی کی تان سُنادے
میرے تن من میں آگ لگادے
میں ہی تو ہے دیکھیں سو ربا دیکھے نہ کوئی دوجی نجریا
میں ہی تو ہوں تیری سانوریا میں ہی سنوں بس تیری بانسریا
جنم دن رکمنی کا آیا سبھی نے ساجن کو بُلایا
بیاکل نیناں باٹ نہاریں آج میرے گھر ناتھ پدھارے
میں نہیں جانے دونگی کانہا میں سنونگی کوئی بہانا
پر رکمنی کا من نہ توڑو دیکھو سنو جانے دو مجھ کو چھوڑو
ناراض ناراض بات ہوئی کیا کرشن مُراری
کیوں روٹھی ہے سندر ناری - اچھے سمے آپ پدھارے
ویداس میں پران ہمارے رکمنی کہنے میرے سنگ آؤ
بھاماں ناتھ مت جاؤ
جسکا کنگن آیا پہلے بھگوان جائے اُس کے محلے
نارد جی — ناراض
رکمنی کے سنگ چلے کنہائی بھاماں کو یہ بات نہ بھائی
کیوں جلتی ہو کھوئی کھوئی تیرے لیے ہے سیوا کوئی

پھر سے بہن ابھی کہا دیرا نے پھر آگئے ہو آگ لگا دے
بن سب کا میوہ کب ہم جانو چاہئے پھر گھر لو جنے مانو
کوئی اُپائے آپ نہ پائیں وہ سوتن کے گھر نہ جائیں
اچھا تو ایک برت رکھوں گی اپنے پی کا دان کروں گی
واہ ڈھونڈا خوب اُپائے آپ نے تو بس ہم بچائے
نِن دن دیکھوں جنکے سپنے کھوئیں بیٹھوں وہ پریتم اپنے
تم نہیں سمجھی کیا کھونا اُن کے برابر تول کے سونا
مول براہمن کو دے دینا موہن کو واپس لے لینا
بس اِتنا ہی آپ کریں برت کی تیاری
بھاماں جیتی رُکمنی ہاری
پرنتو کرشن ہے بھاری جتنا تیرے پاس ہے سونا اِتنا
واہ بار دجی سونے کے بھنڈار رکھوں
ایک نہیں سو کرشن تولوں - نارائن
کچھ دھوکا ہے رام دہائی اِتنے بھاری نہیں کنہائی
یہ تیرا سونا نکلی ہے میرا موہن اصلی ہے
تیرے پاس جو بھالے آئی دے دے مجھکو کرشن کنہائی
دیکھوں کیسے ذرا سا سونا موہن ہے یا کوئی کھلونا
چل تجھکو سنسار میں بیچوں داسوں کے بازار میں بیچوں
تو یہ طنبورا نبھی بجیا پکڑ دیہ گھر نال کنہیا

بھاماں:- سوامی کیسا سوامی کس کا سوامی
سوامی کی ہو گی نیلامی - نیلامی
سنو سنو اے چلنے والو یہ سپنا مال اٹھا لو
سکے من کی آس ہیں جیون کیسا سندر داس ہیں۔ جیسیں
جیون کہیا کا کھویا اسکا نام ہے کرشن کنہیا
ہیں پڑتی ہوں پاؤں تمہارے نگری نگری دوارے دوار
مجھکو یوں بدنام کرو نا شیام کو یوں نیلام کرو نا
آیا گھر جو آپ چلائے اسکی نگری کون بنائے
بھول ہوئی مجھ سے - بھاری جاؤں کہاں برہا کی ماری
لگی نئے غم بات یہ پوچھے ملیں گے نا تم یہ پوچھو
رکھی میری بھول بھلا دے تو بھی خوش کرنا تم ملا دے
بھاماں میں تجھ پہ واری تو ہے میرے کرشن کی پیاری
کیا یہ دکھ کیوں لائے جو تیرا ہے وہ میرا ہے
کنہیا کنہیا بیت میری راکھو میری بھی بجیا
جیسے دو پلڑوں کی ترازو ایک ہی جگ سارا ایک ہیں ہیں
جگ ہلکا یہ بھاری تبھی بجا ہے کرشن کنہائی
گاما ہائے میرے راجہ میرے لال تجھکو ڈھونڈوں میں کہاں
روئے ممتا تیرے ماں تجھکو ڈھونڈوں میں کہاں
کیا جانے تیرے گھر سے چلے جانے پر کیا بیتی میرے پیارے

تیری ماتا تیری بہنا تیرے غم میں
رو رو مر جائیں گے سارے
آجا واپس آجا میرے راجہ
اس جگ میں کیا ہے میرا اک بیٹا تو میرا وہ بھی ٹوٹا
روٹھی قسمت روٹھی دنیا
میری آنکھوں کے تارے تو کیوں روٹھا

ختم شد